السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا عورتوں کے لیے اذان واقامت مشروع ہے؟ چاہے وہ حضر میں اکیلی ہوں یا سفر میں؟ اکیلی یا جماعت کے ساتھ ہوں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

عورتوں کے لیے اذان واقامت مشروع نہیں ہے خواہ وہ حضر میں ہوں یا سفر میں۔ اذان واقامت تو مردوں کی خصوصیات میں سے ہیں جیسا کہ اس پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی احادیث دلالت کرتی ہیں۔ (سماحة الشیخ عبدالعزیز بن باز رحمة اللہ علیہ)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

عورتوں کے لیے صرف

صفحہ نمبر 165

محدث فتویٰ